السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک تاجر نے بعض اشیاء مثلا ریفریجریٹر اور واشنگ مشین وغیرہ کے نمونے رکھے ہوئے ہیں اور جب کوئی گاہک اس سے سامان خریدنے پر متفق ہوجاتا ہے تو پھر وہ درآمد کنندہ سے رابطہ قائم کر کے مطلوبہ تعداد میں سامان خرید کر اپنی گاڑی کے ذریعہ گاہک کے گھر پہنچا دیتا اور اس کے بعد اس سے قیمت وصول کرلیتا ہے تو اس بیع کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع جائز نہیں کیونکہ یہ سامان کو اپنے قبضہ اور ملکیت میں لیے بغیر بیع ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لا یحل سلف و بیع' ولا بیع مالیس عندک) (سنن ابی داود' البیوع' باب فی الرجل بیع' مالیس عندہ' ح : 3504)

"ادھار اور بیع حلال نہیں ہے اور نہ ایسی چیز کی بیع حلال ہے جو تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو"

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا :

(لا تبع مالیس عندک) (سنن ابی داود' البیوع' باب فی الرجل بیع مالیس عندہ' ح : 3503)

"اسے نہ بیچو جو تمہارے پاس موجود ہی نہ ہو۔ "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے بھی منع فرمایا ہے کہ سامان کو تاجر اپنے مقامات پر منتقل کئے بغیر اسی جگہ بیچیں جہاں انہوں نے خریدا ہو۔ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی